



سوال

بیمار والد کے فرضی روزے رکھنا

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا والد کافی عرصہ سے مختلف امراض میں مبتلا ہو چکا ہے اور وہ سب سے روزے نہیں رکھ رہا ہے، کیا میں انکی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہوں۔ اسی طرح میری اہلیہ حمل سے ہیں کیا اُس کیلئے بھی کوئی قریبی رشتہ دار روزہ رکھ سکتا ہے۔ برائے مہربانی قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزہ فرض عین ہے اور ہر مسلمان پر رکھنا فرض اور واجب ہے۔ کوئی شخص کسی کی طرف سے جس طرح نماز نہیں پڑھ سکتا، اسی طرح روزہ بھی نہیں رکھ سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا مریض ہو کہ اس کے تندرست ہونے کی کوئی امید نہ ہو (یعنی دائمی مریض ہو) یا انتہائی لاغر اور بوڑھا ہو چکا ہو تو اسے روزے چھوڑنے کی اجازت ہے۔ لیکن اسے ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کا کھانا فدیہ دینا ہوگا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ فَدِيَةَ طَعَامٍ مَسْكِينٍ ... ۱۸۴ ... سورة البقرة

اور (روزہ) کی طاقت نہ رکھنے والوں پر ایک مسکین کا کھانا ہے۔

ایسے شخص پر صرف فدیہ ہے، اس کی نیابت میں کوئی شخص اس کا روزہ نہیں رکھ سکتا ہے۔

جبکہ ایسا مریض جس کے تندرست ہونے کی امید ہو، اسی طرح حاملہ عورت جب بچہ پیدا ہونے کے بعد صحت مند ہو جائے تو وہ اپنے چھوڑے ہوئے روزوں کی تفتاء کریں گے۔ ان پر فدیہ نہیں ہے، بلکہ صحت مند ہونے پر بذات خود روزے رکھنا لازم ہے۔

حدا ما عنہم والیٰ علم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ